

38853- ایک نصرانی کو غلطی سے قتل کر دیا تو کیا وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے

سوال

قدرتی طور پر میری ایک نصرانی شخص سے ٹکرا ہو گئی اور فیصلہ یہ ہوا کہ اس میں میری پچیس فیصد غلطی ہے میں نے دیت کی رقم ادا کر دی ہے، اب میرا سوال یہ ہے کہ آیا میں دو ماہ کے مسلسل روزے رکھوں یا نہ رکھوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

جس نے بھی کسی ذمی یا امن دیے گئے شخص کو غلطی سے قتل کر دیا یا اس کے قتل میں شریک ہوا، جمہور علماء کرام کے نزدیک اس پر کفارہ لازم آئے گا۔

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی مایہ ناز کتاب المغنی میں لکھتے ہیں :

اور جس کا فرکو ضمانت دی گئی ہو اس کے قتل میں (یعنی کفارہ) واجب ہوتا ہے وہ کافر ذمی ہو یا اسے امن دیا گیا ہو، اکثر علماء کرام کا قول یہی ہے۔ دیکھیں المغنی لابن قدامہ المقدسی (224/12)۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (33683) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اور جب متعلقہ محکمہ نے آپ کے ذمہ غلطی کے تناسب کا فیصلہ کر دیا ہے تو اس طرح آپ اس قتل میں شریک شمار ہونگے، اور جب قتل خطا میں لوگوں کی ایک جماعت شریک ہو تو ان میں سے ہر ایک کے ذمہ مکمل کفارہ لازم آتا ہے، آئمہ اربعہ کا قول یہی ہے۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ المقدسی (226/12)۔

اور قتل خطا کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اگر غلام نہ ملے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور اگر وہ (مقتول) ایسی قوم میں سے ہو جس کے اور تمہارے مابین معاہدہ ہو تو دیت اس کے اہل و عیال کے سپرد کی جائے گی اور ایک مومن غلام آزاد کیا جائے گا اور جو کوئی غلام نہ پائے اسے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے توبہ ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور حکمت والا ہے﴾ النساء (92)۔

واللہ اعلم۔